سوال

(49) وصیت کی پابندی کرنا واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے وفات سے قبل اپنے مال کے چوتھائی حصے میں اس طرح وصیت کی کہ اس کی طرف سے ہر سال قربانی کر کے فقیروں اور مسکینوں میں صدقہ کر دی جائے نیز نیکی کے کاموں میں بھی اس کا مال خرچ کیا جائے، وہ چوتھائی مال جس کے بارے میں اس نے وصیت کی ہے وہ جائیداد اور بینک میں رکھی ہوئی قلیل مقدار میں رقم ہے، سوال یہ ہے کہ کیا اس مال وصیت کو مسجد بنانے میں خرچ کرنا جائز ہے یا اسے صرف انہی امور میں خرچ کیا جائے جن کا وصیت کرنے والے نے تعین کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کی وصیت کے بارے میں واجب ہے کہ وصیت کرنے والے نے جو ذکر کیا ہے اس کی پابندی کی جائے، اس طرح دیگر تمام شرعی وصیتوں کے بارے میں بھی یہ واجب ہے کہ وصیت کرنے والے نے جو ذکر کیا ہو اسی کی پابندی کی جائے اور حتی الامکان کوشش کر کے اس پر عمل کیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص52

محدث فتویٰ